85

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵۱

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اٰنَ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاءُ ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

اللہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ صہ
ششماہی ۸ عہ
سہ ماہی ۳ ۱۲

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

جلد ۲۵	مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۶ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۷ء	نمبر ۲۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو

"مُرادیں دینے والا صرف ایک ہے۔ یعنی خُدا جس کو پرمیشر کہتے ہیں۔ اور دُنیا اور آخرت میں وُہی شخص عزّت پاتا ہے۔ اور اسی کو برکت دی جاتی ہے۔ جو سب کو چھوڑ کر سچے دِل سے اپنے خُدا کا فرمانبردار ہوجاتا ہے۔ ہر ایک وقت اُس پاک پرمیشر سے یہ آواز آتی ہے۔ کہ ؎ جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو۔ اور یہی ہم نے آزمایا۔ ہم اس کے گواہ ہیں۔ جو شخص اس کی محبت میں محو ہو جاتا ہے۔ وُہ اس کی آتشِ محبت سے جلکر ایک نیا وجود لیتا ہے۔ پس جب وُہ اس آگ میں داخل ہو جاتا ہے۔ تو زمین و آسمان کی تمام چیزیں جن کی دُوسرے لوگ پرستش کرتے ہیں۔ اس کی چاکر اور خدمت گار ہو جاتی ہیں"۔ (ستیارتھ بچن صفحہ ۹۲)

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ اکتوبر۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیرو عافیت ہے ٭

آج حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے خطبہ جمعہ میں سورۂ نور کی آیت استخلاف سے مسئلہ خلافت کی وضاحت کی۔ اور بتایا کہ خدا تعالےٰ کے قائم کردہ خلفاء کو دُنیا کی کوئی طاقت معزول نہیں کر سکتی ٭

جناب حافظ صوفی غلام محمد صاحب سابق مبلغ ماریشس نے آج اپنے لڑکے ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی دعوت ولیمہ میں بہت سے اصحاب کو مدعو کیا۔ حضرت میرزا بشیر احمد صاحب نے بھی ازراہ نوازش شمولیت فرمائی ٭

مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کا ایک دستہ جو ۱۶ لڑکوں پر مشتمل ہے۔ کل زیر سرکردگی ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی اور حمید اللہ رحمت اللہ خان صاحب اس لئے لاہور جا رہا ہے۔ کہ ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کے دربار کے دوران میں ۲۳ اکتوبر کو جو ورزش جسمانی کا مظاہرہ ہوگا۔ اس میں شریک ہو ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریکِ جدید ——— اور ——— جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے قلم سے

(۱) دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سال تحریکِ جدید کا مستقل فنڈ قائم کرنے کی وجہ سے اس کی مالی حالت بہت کمزور ہوگئی ہے۔ اس ماہ میں اس کے اخراجات چلنے بھی مشکل نظر آرہے ہیں۔ حالانکہ بہت سی رقوم قرض بھی لی گئی ہیں۔

(۲) ابھی دوستوں کے ذمہ پچاس ہزار کے قریب رقم باقی ہے۔ حالانکہ اکتوبر آگیا ہے اور وعدوں کے سال کا اختتام قریب ہے۔

(۳) اگر دوست اپنے گزشتہ اور اس سال کے وعدوں کو پورا کردیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کام بلا روک ٹوک ہو سکتے ہیں۔

(۴) یہ تحریک کی پہلی قسط کا آخری سال ہے۔ اور اس میں دوستوں کو خاص نمونہ دکھانا چاہیئے۔ تا اللہ تعالےٰ آئندہ قربانیوں کی توفیق دے۔

(۵) شاید دشمن ہماری کمزوریوں کو دیکھ کر پھر حملہ آور ہوا ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ اسے بتادیں۔ کہ اس کی امید وہم سے زیادہ نہیں۔

(۶) کئی بڑی جماعتیں جیسے قادیان اور لاہور بہت پیچھے ہیں۔ میں انہیں خاص طور پر ان کے فرائض کیطرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے۔ پس انہیں اپنی بڑائی کے قیام کے لئے بڑی قربانیاں دکھانی چاہئیں۔

(۷) چونکہ بھولے ہوؤں کو یاد کرانا خاص ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ مخلص احباب کو چاہیئے کہ اپنے دوستوں کو ہوشیار کریں۔ اور وعدے پورے کرائیں۔ اس بارہ میں مرکزی دفتر جن احباب سے اعانت چاہے اسکی اعانت یقیناً ترقیٔ درجات کا موجب ہوگی۔

(۸) وقت کم ہے کام زیادہ ہے۔ پھر کیا معلوم دوسرا ثواب کا کام کرنے کی توفیق کسے ملے کسے نہ ملے۔ اس لئے آج ہی خدا کے دین کی حمایت کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ کہ جو کام میں پہل کرتا ہے۔ خدا اس کے لئے ثواب میں پہل کرتا ہے۔

(۹) جلسہ سالانہ کی تحریک ہوچکی ہے۔ کئی سالوں سے یہ فنڈ مقروض چلا آتا ہے۔ دوست اسکو کامیاب کرنے کی بھی کوشش کریں۔

اے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں۔

خاکسار: مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح۔ یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء

حضرت امیر المومنین کے حضور جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا کا اظہارِ اخلاص

جماعت احمدیہ بوگور (جاوا) نے ایک غیر معمولی اجلاس میں حسب ذیل ریزولیوشنز پاس کئے ہیں۔

(۱) ہم نے اخبار الفضل میں شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے اس چیلنج کو پڑھا ہے۔ جو اس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور تمام جماعت ہائے احمدیہ کو دیا ہے۔ نیز اس کے خروج از جماعت کے متعلق بھی ہمیں علم حاصل ہوا۔ ہم خلیفۃ اللہ کے منصب اور رتبہ کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ اور ہمارا یہ یقین ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ الہامات جو حضور کے ایک فرزند ارجمند کے متعلق ہیں۔ جس کے متعلق یہ مقدر تھا۔ کہ وہ اولوالعزم اور حسن اور احسان میں خدا تعالےٰ کے مسیح کا نظیر ہوگا۔ وہ تمام الہامات حضرت مرزا بشیر الدین محمود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے وجود میں پورے ہوچکے ہیں۔

(۲) ہم تمام احمدی جو انڈونیشیا میں ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پوری پوری اطاعت کا از سر نو اقرار کرتے ہیں۔

(۳) ہم نہایت ہی مؤدبانہ طور پر حضور پر نور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمتِ عالیہ میں عرض کرتے ہیں۔ کہ وہ منافق جو اس وقت تک ہماری جماعت میں حضور کے عفو سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے شوخی وشرارت میں بڑھ رہے ہیں۔ حضور ان کے متعلق ضروری کارروائی فرمائیں تاکہ وہ ہماری جماعت کی ترقی میں روک پیدا نہ کرسکیں۔

(۴) قرار پایا کہ ان قراردادوں کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور اخبار الفضل کو ارسال کی جائیں۔

خاکسار۔ محمد محی الدین پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ انڈونیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۱۱ شعبان ۱۳۵۶ھ

مسلمانانِ پنجاب اور کانگرس

اصلاحات کے ماتحت پہلے انتخاب میں جب کانگرس پر یہ امر واضح ہوگیا۔ کہ مسلمان بحیثیت مجموعی نہ کانگرس سے کوئی تعلق رکھتے۔ اور نہ ان کی نگاہ میں اس کی کوئی قدر و منزلت ہے۔ تو کانگرس نے مسلمانوں میں اپنا اثر۔ اور رسوخ پیدا کرنے کے لئے خاص جد و جہد شروع کردی۔ اس کے لئے خاص عملہ بھرتی کیا گیا۔ اور اسے خاص ہدایات دی گئیں۔ یہ سلسلہ ابھی شروع ہی ہوا تھا۔ اور وہ بھی صحیح طریق پر نہیں۔ کہ کانگرس نے باوجود اپنی شرائط پوری نہ ہونے کے وزارتیں قبول کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اور کئی صوبوں کی حکومتوں پر کانگرسی وزرار قابض ہوگئے۔ اس کے بعد قدرتی طور پر جہاں کانگرس کی توجہ اپنی وزارتوں کی راہنمائی اور ان صوبوں کے نظم و نسق میں حسب منشا ممکن تبدیلی کرانے کی طرف مبذول ہوگئی۔ وہاں اس نے یہ کوشش شروع کردی — کہ جن صوبوں میں غیر کانگرسی وزارتیں ہیں۔ ان پر بھی قبضہ کیا جائے۔ اور موجودہ وزارتوں کی بجائے اپنی وزارتیں قائم کرلی جائیں چنانچہ صوبہ سرحد۔ پنجاب۔ بنگال۔ اور سندھ کی وزارتوں کے خلاف جد و جہد شروع کردی گئی۔ اور جب صوبہ سرحد میں کانگرس کو خاص حالات کے ماتحت کامیابی حاصل ہوگئی۔ تو صوبہ سندھ۔ بنگال۔ اور خاص کر پنجاب کے متعلق انتہائی زور کے ساتھ سعی ہونے لگی۔ چنانچہ ان دنوں ایک طرف تو پنجاب کے طول و عرض میں کانگرسی جلسوں نے شور برپا کر رکھا ہے۔ اور پنجاب کی موجودہ وزارت کے خلاف نہایت گرم تقریریں کی جا رہی ہیں۔ اور دوسری طرف پنجاب کی حکومت کے لئے طرح طرح کی مشکلات پیدا کی جارہی ہیں۔ تاکہ موجودہ وزارت ٹوٹ جائے۔ گڑھدیوالہ میں جو پولیٹیکل کانفرنس ہوئی۔ اس میں پریذیڈنٹ سردار سردول سنگھ صاحب کویشر نے کھلم کھلا کہا:۔

"جب ہم پنجاب کا ان صوبوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔ جہاں ترقی پذیر طاقتوں نے نظم و نسق کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ تو ہمیں پنجاب ایک اچھوت صوبہ معلوم ہوتا ہے"

پھر اس کی اصلاح کا طریق بتاتے ہوئے کہا:۔

"پنجاب میں اس افسوسناک صورتِ حالات کا خاتمہ تب ہی ہوسکتا ہے۔ جبکہ موجودہ رجعت پسند اور کمزور وزارت کی جگہ قومی وزارت لے۔ اور یہ اسی صورت میں ہوسکتا ہے۔ جبکہ ہمارا صوبہ فرقہ پرستی کی بیخ کنی کرنے کا تہیہ کرے"

اس کے بعد لاہور میں "سیاسی کارکنوں کی کانفرنس" کے نام سے ان پارٹیوں کا جو موجودہ وزارت کو توڑ دینا چاہتی ہیں۔ ایک اجتماع ہوا۔ جس میں پنڈت جواہر لال صاحب بھی شریک ہوئے اس میں کہا گیا:۔

"جب ہم ہمسایہ صوبوں کی جانب نگاہیں اٹھاتے ہیں۔ تو ہمارا سر ندامت سے جھک جاتا ہے۔ کیونکہ پنجاب میں اس وقت رجعت پسندوں کے ہاتھوں میں حکومت کی باگ ڈور ہے۔ بخلاف اس کے یو۔پی اور سرحد میں کانگرس حکومتیں قائم ہیں۔ اور کل کے قیدی آج وزرائے اعظم کی کرسیوں پر رونق افروز ہیں۔ اس کانفرنس میں ایک تو ہمیں عوام میں کانگرس پرچار کرنے کے لئے کوئی تعمیری پروگرام وضع کرنا ہوگا۔ اور دوسرے صوبہ میں کانگرس حکومت کے قیام کے لئے انتہائی کوششیں کرنی پڑیں گی۔ تاکہ اس وقت ہمارے ماتھے پر کلنک کا جو ٹیکہ لگا ہوا ہے وہ دھل جائے۔ یہاں ہمیں یونینسٹوں کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنا ہے"

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ کانگرس نے پنجاب میں مسلمانوں کو اپنے اعتماد میں لینے کے لئے کچھ کرنے کی بجائے موجودہ وزارت کو الٹ دینے کا تہیہ کرلیا ہے۔ اور اس کے لئے وہ جو طریق اختیار کر رہی ہے۔ وہ موجودہ وزارت کے لئے خواہ کس قدر مشکلات کا موجب ہوں۔ مسلمانانِ پنجاب کو کانگرس سے اور زیادہ دور کردیں گے۔ اگر ان صوبوں میں جہاں کانگرسی وزارتیں قائم ہوچکی ہیں۔ مسلمانوں کے ساتھ کوئی ایسا سلوک کیا جاتا۔ جو انہیں ممنون بنا سکتا۔ تو بھی ایک بات تھی لیکن جب یہ جانتے ہوئے بھی کہ ان صوبوں کے مسلمان اقلیت میں ہونے کی وجہ سے کلیۃً کانگرسی وزارتوں کے رحم پر ہیں۔ وزارتوں میں ان کی نمائندگی کرنے کے متعلق ان کے منشاء کو ملحوظ نہیں رکھا گیا۔ تو جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ وہاں کے متعلق کیونکر وہ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ کانگرس اپنے ڈھب کے نمائندے مقرر کرکے ان کے مفادات کو محفوظ کردے گی۔ پنجاب کی موجودہ وزارت خواہ گردو پیش کی مشکلات کی وجہ سے مسلمانانِ پنجاب کے حقوق کی پوری طرح نگہداشت نہ کرسکے۔ تاہم مسلمان یہ تو سمجھتے ہیں۔ کہ وہ کسی ایسی طاقت کے قبضہ میں نہیں۔ جو مسلمانوں کو مطمئن کرنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتی اس وزارت کے خلاف ان لوگوں کو کھڑا کردیا۔ جنہیں مسلمان ہمیشہ سے اپنے لئے نقصان رساں سمجھتے چلے آرہے ہیں۔ کانگرس کو مسلمانانِ پنجاب میں مرغوب نہیں بنا سکتا۔ بلکہ اس کے خلاف نتیجہ پیدا ہوگا۔ پنڈت جواہر لال صاحب صدر کانگرس ان دنوں پنجاب میں دورہ کر رہے ہیں۔ اور ہر جگہ ان کے استقبال کے لئے اور ان کی تقریریں سننے کے لئے اجتماع ہو رہے ہیں۔ لیکن اخبارات کی رپورٹیں ظاہر کرتی ہیں۔ کہ قابلِ ذکر مسلمان ان جلسوں میں قطعاً شریک نہیں ہو رہے۔ اور عوام بھی بہت کم آتے ہیں۔ اور وہ بھی محض تماشہ بینی کے طور پر۔ لاہور ایسے شہر میں پنڈت جی کی آمد کے موقعہ پر جمع ہونے والے جن لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں صرف چودھری افضل حق کا نام لیا گیا ہے اور چودھری صاحب کی اب جو وقعت مسلمانوں میں ہے۔ وہ سب کو معلوم ہے:۔

پس کانگرس نے پنجاب میں جو طریق کار اختیار کیا ہے۔ اس سے مفید نتائج پیدا ہونے کی اسے قطعاً توقع نہ رکھنی چاہیئے۔ اور اس کی بجائے ایسی راہ اختیار کرنی چاہیئے جس سے مسلمانوں میں کانگرس کی وقعت قائم ہوسکے۔ اور وہ یہی ہوسکتی ہے۔ کہ جن صوبوں میں اسکی وزارتیں قائم ہوچکی ہیں۔ ان میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے متعلق اپنی خیرخواہی اور رواداری کا عملی ثبوت پیش کرے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ معجزہ شفاء الامراض کا ظہور

امراض الناس وبرکاته ۔ ینجی الناس من الامراض

تیرے ذریعہ مریضوں پر برکت نازل ہوگی ۔ مسیح موعود امراض سے لوگوں کو نجات دے گا

الہامات حضرت مسیح موعود

فیج اعوج میں مسلمان دورِ نبوت سے ایک لمبے بُعد کی وجہ سے جو خلافِ اسلام عقائد اختیار کر چکے تھے۔ ان میں سے ایک یہ تھا۔ کہ حضرت مسیح ناصری مردے زندہ کیا کرتے تھے۔ ہر چند کہ قرآن کریم سے اس عقیدہ کی نہ صرف تائید نہ ہوتی تھی بلکہ تردید ثابت تھی۔ پھر بھی وہ اپنے غلط عقائد پر مصر تھے۔ اور اس طرح عملاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کے مرتکب ہو رہے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔ تو آپ نے بدلائل قویہ اس عقیدہ کی تردید فرمائی۔ اور مسلمانوں کو بتایا کہ وہ انسان جن کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر جائے اس دنیا میں دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتے ہاں یہ ممکن ہے کہ حضرت مسیح ناصری کی دعا سے بعض ان مریضوں نے شفا پائی ہو۔ جو موت کے قریب پہنچ چکے ہوں۔ اور اس طرح ان کی شفایابی کو استعارۃً "احیاء موتے" سے تعبیر کیا گیا ہو۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے یہ فرمایا۔ کہ اس قسم کے احیاء موتے کی مثالیں میرے معجزات میں بھی ملتی ہیں۔ بلکہ کئی ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں۔ کہ بعض امراض میں محض دعا سے شفا ہوئی۔ چنانچہ احیاء موتیٰ اور شفاء الامراض کے معجزات کی چند مثالیں احباب کے ازدیاد ایمان کے لئے درج ذیل کی جاتی ہیں۔

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"میرا لڑکا مبارک احمد قریباً دو برس کی عمر میں ایسا بیمار ہوا کہ حالت یاس ظاہر ہوگئی۔ اور ابھی میں دُعا کر رہا تھا۔ کہ کسی نے کہا کہ لڑکا فوت ہوگیا ہے یعنی اب بس کرو دُعا کا وقت نہیں۔ مگر میں نے دُعا کرنا بس نہ کیا۔ اور جب میں نے اسی حالتِ توجہ الی اللہ میں لڑکے کے بدن پر ہاتھ رکھا تو معاً مجھے اس کا دم آنا محسوس ہوا۔ اور ابھی میں نے ہاتھ اس سے علیحدہ نہیں کیا تھا کہ صریح طور پر لڑکے میں جان محسوس ہوئی۔ اور چند منٹ کے بعد ہوش میں آکر بیٹھ گیا۔"

(۲)

طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا۔ میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا۔ اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بے ہوش ہوگیا اور بے ہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا۔ مجھے خیال آیا۔ کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں۔ مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے فوت ہوگیا تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے۔ اور خدا تعالےٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کریں گے۔ کہ جو اس نے فرمایا ہے انی احافظ کل من فی الدار یعنے میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے طاعون سے بچاؤنگا اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا۔ کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ قریباً رات کے بارہ بجے کا وقت تھا۔ کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہوگئی۔ اور دل میں خوف پیدا ہوا۔ کہ یہ معمولی تپ نہیں۔ یہ اور ہی بلا ہے۔ تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی۔ کہ خدانخواستہ اگر لڑکا فوت ہوگیا۔ تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائیگا اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہوگیا۔ اور معاً کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وُہ حالت میسر آگئی۔ جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے۔ اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا۔ کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہوگئی۔ اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا۔ کہ لڑکا بالکل تندرست ہے۔ تب وُہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے۔ اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔ فی الفور اس کو پانی دیا۔ اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام و نشان نہیں۔ اور ہذیان اور بے تابی اور بے ہوشی بالکل دور ہو چکی تھی۔ اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارہ نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔

(۳)

پھر ایک مدت کے بعد ایسا اتفاق ہوا۔ کہ نواب سردار محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا قادیان میں سخت بیمار ہوگیا۔ اور آثار یاس اور نومیدی کے ظاہر ہوگئے۔ انہوں نے میری طرف دعا کے لئے التجا کی۔ میں نے بیت الدعاء میں جا کر ان کے لئے دُعا کی۔ اور دُعا کے بعد معلوم ہوا۔ کہ گویا تقدیر مبرم ہے۔ اور اس وقت دُعا کرنا عبث ہے۔ تب میں نے کہا کہ یا الٰہی اگر دُعا قبول نہیں ہوتی۔ تو میں شفاعت کرتا ہوں۔ کہ میرے لئے اس کو اچھا کر دے یہ لفظ میرے مونہہ سے نکل گئے۔ مگر بعد میں مَیں بہت نادم ہوا۔ کہ ایسا میں نے کیوں کہا۔ اور ساتھ ہی مجھے خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ وحی ہوئی۔ من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ۔ یعنے کس کو مجال ہے۔ کہ بغیر اذنِ الٰہی شفاعت کرے۔ میں اس وحی کو سنکر چپ ہوگیا۔ اور ابھی ایک منٹ نہیں گزرا ہوگا۔ کہ پھر یہ وحیٔ الٰہی ہوئی۔ کہ انک انت المجاز یعنے تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی۔ بعد میں پھر میں نے دُعا پر زور دیا۔ اور مجھے محسوس ہوا کہ اب یہ دُعا خالی نہیں جائے گی۔ چنانچہ اسی دن بلکہ اسی وقت لڑکے کی حالت رو بصحت ہوگئی۔ گویا وُہ قبر میں سے نکلا۔ میں یقیناً جانتا ہوں۔ کہ معجزات احیاء موتی حضرت عیسےٰ علیہ السّلام اس سے زیادہ نہ تھے۔ میں خُدا کا شکر کرتا ہوں۔ کہ اس قسم کے احیاء موتیٰ بہت سے میرے ہاتھ سے ظہور میں آچکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

ایک دفعہ بشیر احمد میرا لڑکا آنکھوں کی بیماری سے بیمار ہوگیا۔ اور مدت تک علاج ہوتا رہا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ تب اس کی اضطراری حالت دیکھ کر میں نے جناب الٰہی میں دُعا کی۔ تو یہ الہام ہوا۔

برّق طِفلی بشیر

یعنی میرے لڑکے بشیر نے آنکھیں کھول دیں۔ تب اسی دن خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس کی آنکھیں اچھی ہوگئیں ؛

(۵)

۸۔ جولائی ۱۹۰۶ء کے دن سے جو پہلی رات تھی۔ میرا لڑکا مبارک احمد خسرہ کی بیماری سے سخت گھبراہٹ اور اضطراب میں تھا۔ ایک رات تو شام سے صبح تک تڑپ تڑپ کر اس نے بسر کی۔ اور ایک دم نیند نہ آئی۔ اور دوسری رات میں اس سے سخت تر آثار ظاہر ہوئے۔ اور بے ہوشی میں اپنی بوٹیاں توڑتا تھا۔ اور ہذیان کرتا تھا۔ اور ایک سخت خارش بدن میں تھی۔ اس وقت میرا دل دردمند ہوا۔ اور الہام ہوا۔

اُدعُونی استجب لکم

تب معاً دُعا کے ساتھ مجھے کشفی حالت میں معلوم ہوا۔ کہ اس کے بستر پر چوہوں کی شکل پر بہت سے جانور پڑے ہیں۔ اور وہ اس کو کاٹ رہے ہیں۔ اور ایک شخص اٹھا۔ اور اس نے تمام وہ جانور اکٹھے کر کے ایک چادر میں باندھ دیئے۔ اور کہا۔ اس کو باہر پھینک آؤ۔ اور پھر وُہ کشفی حالت جاتی رہی۔ اور میں نہیں جانتا۔ کہ پہلے وُہ کشفی حالت دُور ہوئی۔ یا پہلے مرض دُور ہوگئی۔ اور لڑکا آرام سے فجر تک سویا رہا۔

(حقیقۃ الوحی حاشیہ ص[illegible] تا ص[illegible])

(۶)

ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا۔ یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۂ یٰسین سنائی۔ جب تیسری مرتبہ سورۂ یٰسین سنائی گئی۔ تو میں دیکھتا تھا۔ کہ بعض عزیز میرے جو اب وُہ دُنیا سے گزر بھی گئے۔ دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے۔ اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا۔ اور بار بار دمبدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی۔ اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا۔ وُہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہوگیا۔ حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی۔ جیسی میری۔ جب بیماری کو سولھواں دن چڑھا۔ تو اس دن بکلی حالات یاس ظاہر ہو کر تیسری مرتبہ مجھے سورۂ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا۔ کہ آج شام تک یہ قبر میں ہوگا۔ تب ایسا ہوا۔ کہ جس طرح خدا تعالےٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دُعائیں سکھلائی تھیں۔ مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دُعا سکھلائی۔ اور وُہ یہ ہے۔

سُبحان اللہ و بحمدہٖ سُبحان اللہ العظیم
اللّٰھم صلّ علیٰ محمّد وّ اٰل محمّد

اور میرے دل میں خدا تعالےٰ نے یہ الہام کیا۔ کہ دریا کے پانی میں جس کے ساتھ ریت بھی ہو۔ ہاتھ ڈال اور یہ کلمات طیبہ پڑھ۔ اور اپنے سینہ اور پشت سینہ اور دونوں ہاتھوں اور منہ پر اس کو پھیر۔ کہ اس سے تو شفا پائے گا۔ چنانچہ جلدی سے دریا کا پانی معہ ریت منگوایا گیا۔ اور میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا جیسا کہ مجھے تعلیم دی تھی۔ اور اس وقت حالت یہ تھی۔ کہ میرے ایک ایک بال سے آگ نکلتی تھی۔ اور تمام بدن میں دردناک جلن تھی۔ اور بے اختیار طبیعت اس بات کی طرف مائل تھی۔ کہ اگر موت بھی ہو۔ تو بہتر تا اس حالت سے نجات ہو۔ مگر جب وُہ عمل شروع کیا۔ تو مجھے اُس خدا کی قسم ہے۔ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ ہر ایک دفعہ ان کلماتِ طیبہ کے پڑھنے اور پانی کو بدن پر پھیرنے سے میں محسوس کرتا تھا۔ کہ وُہ آگ اندر سے نکلتی جاتی ہے۔ اور بجائے اس کے ٹھنڈک اور آرام پیدا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ابھی پیالہ کا پانی ختم نہ ہوا تھا۔ کہ میں نے دیکھا۔ کہ بیماری بکلی مجھے چھوڑ گئی۔ اور میں سولہ دن کے بعد رات کو تندرستی کے خواب سے سویا۔ جب صبح ہوئی۔ تو مجھے یہ الہام ہوا:۔

وان کنتم فی ریب مما نزلنا علےٰ عبدنا فاتوا بشفاءٍ من مثلہ۔ یعنی اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو۔ جو شفا دے کر ہم نے دکھلایا۔ تو تم اس کی نظیر کوئی اور شفا پیش کرو۔ (تریاق القلوب صفحہ ۳۷ و ۳۸)

(۷)

۱۶ مارچ ۱۹۰۳ء کو فرمایا:۔

دو چار دن ہوئے ہیں۔ کہ کثرتِ پیشاب اور اسہال کی وجہ سے میں مضمحل ہو گیا تھا۔ میں نے دُعا کی تو الہام ہوا:۔

دُعاءُکَ مُستجاب

(تمہاری دُعا قبول ہوگئی)

اس کے بعد ہی دیکھا۔ کہ وُہ شکائت جاتی رہی۔ خدا ایک ایسا نسخہ ہے جو سارے نسخوں سے بہتر ہے۔ اور چھپانے کے قابل ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں۔ کہ یہ بخل ہے۔ اس لئے ظاہر کرنا پڑتا ہے۔ (الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

(۸)

تذکرۃ الشہادتین میں تحریر فرماتے ہیں

"میرا ارادہ تھا۔ کہ قبل اس کے جو ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۰۳ء کو بمقام گورداسپور ایک مقدمہ پر جاؤں۔ . . . . . . یہ رسالہ تالیف کرلوں۔ اور اس کو ساتھ لے جاؤں۔ تو ایسا اتفاق ہوا۔ کہ مجھے دردِ گردہ سخت پیدا ہوا۔ میں نے خیال کیا۔ کہ یہ کام ناتمام رہ گیا۔ صرف دو چار دن ہیں۔ اگر میں اسی طرح دردِ گردہ میں مبتلا رہا۔ جو ایک مہلک بیماری ہے۔ تو یہ تالیف نہیں ہوسکے گا۔ تب خدا تعالےٰ نے مجھے دُعا کی طرف توجہ دلائی۔ میں نے رات کے وقت جبکہ تین گھنٹے کے قریب بارہ بجے کے بعد رات گزر چکی تھی۔ اپنے گھر کے لوگوں سے کہا۔ کہ اب میں دُعا کرتا ہوں۔ تم آمین کہو۔ سو میں نے اسی دردناک حالت میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ عنہ کے تصور سے دُعا کی۔ کہ یا الٰہی اس مرحوم کے لئے میں اس کو لکھنا چاہتا تھا۔ تو ساتھ ہی مجھے غنودگی ہوئی اور الہام ہوا۔

سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم

یعنی سلامتی اور عافیت ہے۔ یہ خدائے رحیم کا کلام ہے۔ پس قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ ابھی صبح کے چھ نہیں بجے تھے۔ کہ میں بالکل تندرست ہوگیا اور اسی روز نصف کے قریب کتاب کو لکھ لیا۔ فالحمد للہ علےٰ ذالک"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۳)

(۹)

۲۷۔ جنوری ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے دائیں رخسارۂ مبارک پر ایک آماس سا نمودار ہوا۔ جس سے بہت تکلیف ہوئی۔ حضور نے دُعا فرمائی۔ تو ذیل کے فقرات الہام ہوئے جو دم کرنے سے فوراً صحت حاصل ہوگئی۔ بسم اللہ الکافی بسم اللہ الشافی۔ بسم اللہ الغفور الرحیم بسم اللہ البر الکریم یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولی اشفنی۔ (بدر جلد ۱ ع۳ صفحہ ۲)

یہ چند معجزات بطور نمونہ پیش کرتے ہوئے حق پسند اصحاب سے درخواست کی جاتی ہے کہ وُہ غور فرمائیں۔ بانی سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شفاء الامراض کے معجزے کس شان اور عظمت کے ساتھ دکھائے۔ اور کس طرح ان معجزات کا صدور آپ کی مسیحیت کی صداقت آفتاب نیم روز کی طرح ایک عالم پر منکشف کر رہا ہے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک حلفی بیان کے متعلق پیغام صلح کی بے ہودہ سرائی

الفضل ۹ر ستمبر میں کشمیر کے ایک احمدی دوست کا حلفی بیان شائع ہو چکا ہے۔ جس میں تحریر تھا۔ کہ ایک دفعہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سیر کو تشریف لے جا رہے تھے۔ تو حضور نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہو کر مولوی محمد علی صاحب (امیر غیر مبائعین) کی نسبت فرمایا۔ مجھے ان کے دہن سے یزیدی بُو آتی ہے۔ اگر تم میں سے کوئی رہا تو دیکھے گا۔ کہ ایک وقت یہ ہماری اولاد کے ساتھ وہی سلوک کرے گا۔ جو اماموں کے ساتھ یزید نے کیا۔

یہ حلفیہ بیان ایک اور دوست کی تصدیق کے ساتھ اخبار میں شائع ہوا ہے۔ جسے دیکھ کر غیر مبائعین سخت سراسیمہ ہوئے اور واقعات سے قطع نظر کر کے فوراً اسے کذب و افترا قرار دینے لگ گئے۔ چنانچہ پیغام صلح ۱۷ر ستمبر میں اس کے متعلق لکھا:۔

"یہ بیان سراسر کذب اور حضرت مسیح موعودؑ کی ذات اقدس پر ایک بہتان عظیم ہے۔ اور دراصل اس طرح حضرت صاحب کو نعوذ باللہ منافق ثابت کرنے کی ایک احمقانہ کوشش کی گئی ہے۔ اور کیا یہ تصور میں بھی آ سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود ایک نوجوان کو صالح و ایثار پیشہ سمجھ کر خدمتِ اسلام کے لئے قادیان رہنے کی دعوت دیتے ہیں۔ . . . لیکن در پردہ حضرت مسیح موعود اسے اپنا دشمن جانتے ہیں۔ اور انہیں اس کے دہن سے یزیدی بُو آتی ہے پھر حضرت مسیح موعود کو اسقدر بھی جرأت نہیں ہوئی۔ کہ اس شخص کو نکال باہر کریں"

غیر مبائعین کا افسوسناک رویہ

غیر مبائعین کا یہ رویہ حد درجہ افسوسناک ہے۔ کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذات مبارک کو ہر وقت طعن و تشنیع کا نشانہ بنانے اور آپ کے متعلق ناموزون الفاظ استعمال کرنے کے متمنی رہتے ہیں اس مضمون میں بھی ایک شخص کا حلفی بیان پڑھ کر فوراً انہوں نے حضور اقدس کے متعلق یہ عنوان قائم کر دیا۔ کہ اس سے آپ نعوذ باللہ منافق ثابت ہوتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ قرآن مجید اور احادیث اور واقعات اور حالات کو دیکھتے اور غور کرتے تو ان پر ظاہر ہو جاتا۔ کہ وہ بات جو حلفی بیان میں لکھی گئی ہے۔ واقعات اس کی تائید کر رہے ہیں:۔

اس حلفی بیان میں یہی بتایا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دفعہ سیر کو جاتے ہوئے فرمایا تھا کہ مولوی محمد علی صاحب کے دہن سے یزیدی بُو آتی ہے۔ اور ایک وقت آئے گا جب یہ میری اولاد کے ساتھ وہی سلوک کرے گا۔ جو اماموں کے ساتھ یزید نے کیا تھا۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ کیا واقعات۔ اور حالات نے اس بیان کی تصدیق نہیں کر دی۔ کیا مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء نے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف ہر قسم کی کوششیں نہیں کیں۔ کیا حضرت ام المومنین مدظلہا العالی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی باقی اولاد کے متعلق طرح طرح کے الزامات نہیں تراشے اور کیا حضور کی اولاد کو گمراہ اور اسلام کو بگاڑنے والی نہیں قرار دیا العیاذ باللہ اگر یہ سب کچھ ہوا ہے۔ اور مولوی محمد علی صاحب اور ان کے گروہ کی طرف سے ہوا ہے۔ تو پھر وہ کونسی بات ہے۔ جسے سراسر کذب و افترا قرار دیا جا رہا ہے:۔

چاہیئے تو یہ تھا کہ مضمون نگار صاحب یہ ثابت کرتے کہ یہ جو حلفی بیان شائع ہوا ہے۔ واقعات کی رو سے غلط ہے۔ مولوی محمد علی صاحب کو یزید سے کوئی مشابہت نہیں وہ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے بڑے خیر خواہ اور ہمدرد ہیں اور ہر طرح سے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مطیع و فرمانبردار ہیں۔ لیکن واقعات چونکہ اس کے سراسر خلاف ہیں۔ اور مولوی محمد علی صاحب اپنی تقریروں تحریروں اور خطوط کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کے متعلق اپنے انتہائی بغض و حسد کا مظاہرہ کر چکے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی بشارات کے ماتحت ہونے والی اولاد کو نقصان پہونچانے کے منصوبے اور پھر ان پر عمل پیرا بھی ہو چکے ہیں۔ اور لوگ دیکھ رہے ہیں کہ مولوی صاحب حضور کی اولاد کے ساتھ وہی سلوک کر رہے ہیں۔ جو اماموں کے ساتھ یزید نے کیا تھا۔ اس لئے اس طریق کو چھوڑ کر یہ لکھ دیا گیا۔ کہ یہ بیان سراسر کذب و افترا ہے:۔

مولوی محمد علی صاحب کا جماعت احمدیہ سے اخراج

مضمون نگار کا یہ لکھنا کہ اس طرح سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نعوذ باللہ منافق ثابت کرنے کی ایک احمقانہ کوشش کی گئی ہے۔ اور اگر مولوی محمد علی صاحب کے دہن سے یزیدی بُو آتی تھی۔ تو حضرت مسیح موعودؑ نے انہیں جماعت سے باہر کیوں نہ نکال دیا۔ اس کے متعلق گزارش ہے۔ کہ اول۔ یہ کہ اس حلفی بیان میں یہ مذکور نہیں کہ مولوی محمد علی صاحب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے وقت یزیدی صفت تھے بلکہ یہ تو حضور نے آئندہ کے متعلق ایک خبر دی تھی۔ کہ ایسا ہو گا تبھی تو حلفی بیان میں حضور کے یہ الفاظ درج ہیں کہ "اگر تم میں سے کوئی رہا تو دیکھے گا کہ ایک وقت یہ ہماری اولاد کے ساتھ وہی سلوک کرے گا جو اماموں کے ساتھ یزید نے کیا۔" یہ عبارت صاف بتا رہی ہے۔ کہ یہ خبر زمانۂ استقبال کے لئے ہے۔ جسے بعد کے واقعات نے بالکل درست اور سچا ثابت کر دکھایا۔ مولوی صاحب کو جماعت سے نکالنے کا سوال تو تب پیدا ہوتا جب حضور اس وقت ان کی حالت ملاحظہ کرتے بلکہ اس وقت تو مولوی صاحب حضور اقدس کی اولاد کی مدح و ستائش میں مصروف رہا کرتے تھے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی پاکیزہ اور بے لوث زندگی کی شہادت لوگوں کے سامنے پیش کرتے تھے۔

دوم۔ اس حلفی بیان کی تائید حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک رویا سے بھی ہوتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں۔ "مولوی محمد علی صاحب کو رویا میں کہا آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادہ رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ" (تذکرہ صفحہ ۴۷۸) اس میں صاف طور پر بیان ہے کہ مولوی محمد علی صاحب کی نیکی اور صالحیت ایک زمانہ میں فسانۂ ماضی ہو کر رہ جائے گی۔ اور یہی بات حلفی بیان میں درج ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا۔ جب یہ میری اولاد سے وہ سلوک کرے گا۔ جو اماموں کے ساتھ یزید نے کیا۔ اور ان کی تعریف و توصیف کرنے کے بعد مذمت میں لگ جائیگا:۔

سوم۔ تیسرا جواب یہ ہے۔ کہ اگر یہ بھی ثابت ہو جائے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کی حالت اس وقت بھی اچھی نہ تھی۔ تو پھر بھی جماعت سے خارج کرنا ضروری نہ تھا۔ اور نہ ہی اس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نعوذ باللہ منافق ثابت کرنے کا الزام لگایا جا سکتا ہے

کاش ان ہتک آمیز فقرات کے درج کرنے سے پہلے مضمون نگار صاحب قرآن مجید اور احادیث پر غور کر لیتے قرآن مجید اور بخاری شریف میں عبداللہ بن ابی بن سلول رئیس المنافقین کا قول درج ہے۔ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (المنافقون)

کہ ہم مدینہ پہنچ لیں وہاں سے عزت والا کمزور اور بے حیثیت انسان کو نکالدیگا۔ ایسا ہی حضرت عائشہ رض کے واقعہ افک میں بھی یہ رئیس المنافقین اور بعض دوسرے لوگ شامل تھے۔ جن کا ذکر بخاری شریف میں ہے۔ مگر باوجود ان سب امور کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کو جماعت سے خارج نہیں کیا۔ ایسے ہی حاطب بن ابی بلتعہ کے متعلق ایک واقعہ حدیث میں درج ہے۔ کہ انہوں نے ایک خط کے ذریعہ سے کفار مکہ کو مسلمانوں کی جنگی تیاری سے آگاہ کرنا چاہا تھا۔ اور اس کے لئے ایک بوڑھی عورت کو خط دیکر روانہ کیا تھا مگر وہ راستہ میں پکڑی گئی۔ اور اس سے وہ خط بھی برآمد ہو گیا۔

(بخاری کتاب التفسیر)

اسپر حضرت عمر رض حاطب کو قتل کرنے پر تیار ہو گئے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا۔ اور اس کو جماعت سے بھی خارج نہیں کیا۔

پس ان واقعات کے ہوتے ہوئے جبکہ عبداللہ ابن ابی بن سلول جیسے منافق کو بھی جماعت سے خارج نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اس کی وفات پر اپنی قمیص اس کے لئے دی جاتی ہے۔ تو کیا اسپر بالفاظ پیغام صلح کہا جا سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کو اس قدر بھی جرأت نہ تھی۔ کہ ان اشخاص کو نکال باہر کریں۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ کاش غیر مبایعین حضرات اپنے حد سے بڑھے ہوئے بغض و حسد کو چھوڑ کر واقعات اور حقائق پر غور کریں

خاکسار ملک محمد عبداللہ مولوی فاضل "جامعہ"

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں تبلیغ

شیخ عبدالقادر صاحب مبلغ کراچی سے لکھتے ہیں:-

ماہ ستمبر میں پانچ پبلک لیکچرز ہوئے پانچواں لیکچر جناب ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب نے ڈی جے سندھ کالج میں دیا سامعین بہت متاثر ہوئے۔ خصوصاً اس بات سے کہ ہمارے نزدیک ہر قوم میں خدا تعالےٰ کے انبیاء آتے رہے ہیں اس ماہ میں بیروت سے ایک وفد مسلمانوں کی تنظیم کے لئے کراچی میں وارد ہوا۔ میں نے اس کے لیڈر سے قریباً بیس منٹ تک تبادلۂ خیالات کیا۔ پھر عاجز نے عربی میں چھ صفحہ کا ایک تبلیغی خط لکھا۔ جس میں انہیں تحریک کی کہ آپ اب پنجاب جا رہے ہیں۔ اگر آپ کو موقع ملے۔ تو قادیان ضرور جائیں۔ ان کے علاوہ ایک مقامی عرب کو بھی تبلیغ کی گئی۔

علاقہ سانڈھن میں پیغام اسلام

قاضی منظور احمد صاحب مبلغ لکھتے ہیں

۲۵ ستمبر موضع بوسیا میں ملکانوں کو تبلیغ کی۔ اور شدھی کے نقصان اور اسلام کے محاسن بیان کئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس کا اچھا اثر ہوا۔ اور ایک آدمی دوست محمد نے احمدیت میں داخل ہونے کا وعدہ کیا۔ ۲۶ ستمبر موضع جرادی میں گیا۔ وہاں ہندو جاٹ اور مسلمان جمع ہو گئے۔ ان میں ہندی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور مسلمانوں کو نماز پڑھنے کی تلقین کی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی خبر دیتے ہوئے آریوں کی چالوں سے انہیں آگاہ کیا۔ ۲۷ ستمبر موضع ٹرپڑی گیا۔ وہاں قصابوں اور ملکانوں میں تبلیغ کی اور ہندی ٹریکٹ تقسیم کئے۔

کولمبو میں تقریریں

مولوی عبداللہ صاحب مولویفاضل مالاباری کولمبو سے لکھتے ہیں:-

۱۵ ستمبر مختلف دوکانوں پر دوستوں اور واقف کاروں سے ملاقات اور گفتگو کرتا رہا۔ ۱۷ ستمبر انصاراللہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں پانچ ممبران نے مختلف مسائل پر تقریریں کیں۔ ۱۹ ستمبر کو سنٹرل جیل میں بعض مسلم قیدیوں کو میں نے تبلیغ کی اور ایک گھنٹہ اتباع القرآن کی اہمیت کے متعلق ان کے سامنے تقریر کی۔ اسی دن ہستی باریتعالےٰ کے موضوع پر میں نے لیکچر دیا۔ اور نماز مغرب کے بعد دنیا کی موجودہ حالت اور مسلمانوں کے عالمگیر تنزل اور حکومتوں کی کشیدگی کے متعلق دوستوں سے گفتگو کرتا رہا۔ ۲۰ ستمبر کو میں موضع پونہ ڈرا میں گیا۔ جو کولمبو سے ۱۷ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں آٹھ دس احمدی ہیں جو معمولی دوکاندار ہیں۔ ان سے ملاقات کی اور بعض دوستوں کو تبلیغ بھی کی

۵۲ دیہات کا تبلیغی دورہ

عبدالغفار صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ شادی وال خورد لکھتے ہیں۔

مولوی عمرالدین صاحب امیر جماعت حافظ احمد خاں صاحب اور خاکسار نے ۵۲ دیہات کا تبلیغی دورہ کیا۔ اس دورہ کے نتائج میں ہمیں تین قسم کے لوگوں کا علم ہوا ہے۔ اول وہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے دعویٰ کا ذکر سنتے ہی انکار کر دیتے اور کہتے کہ ہم تمہاری بالکل نہیں سنینگے۔ دوسرے وہ جو کہتے۔ کہ ہم بے علم ہیں۔ ہمارے مولوی اور پیر بیعت کریں۔ تو ہم بھی کر لیں گے۔ تیسرے وہ لوگ تھے جن کے ساتھ خوب گفتگو ہوئی موضع سیال اور سحال میں ہماری مخالفت ہوئی۔ البتہ جینڈر میں لوگ خوش خلقی سے پیش آئے۔ سائیں گوہر یہاں ایک معزز شخص ہے جس کے بہت سے لوگ معتقد ہیں۔ جب اس کی موجودگی میں لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی خبر دی گئی تو سائیں صاحب نے کہا جو شخص حضرت مرزا صاحب کو نہ مانے اس کے متعلق آپ لوگوں کا کیا عقیدہ ہے۔ ہمارے مولوی صاحب نے کہا آپ اپنے مولویوں سے پوچھ لیں۔ کہ ان کے نزدیک مسیح موعود کا منکر کون ہے۔ ایک مولوی سے جو پاس ہی بیٹھا تھا۔ پوچھا گیا تو وہ کہنے لگا مسیح موعود کا انکار کفر ہے۔

پونچھ میں تبلیغ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ لکھتے ہیں۔

۲۳ ستمبر بازار میں مختلف دوکانوں پر تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ ایک غیر مبائع صمد نامی سے جو درزی ہے مسئلہ خلافت پر گفتگو ہوئی۔ ۲۴ ستمبر دریا کے کنارے گیا۔ چند آدمی سد ھنوتی کے مل گئے ان کو تبلیغ شروع کر دی۔ ایک نے مجھے کہا اگر تم ہمارے علاقہ میں آؤ تو ہم یا تو تجھ سے توبہ کرائیں یا تجھے قتل کر دیں میں نے کہا میں خدا کے فضل سے آپ کے علاقہ میں اکثر تبلیغ کرتا رہتا ہوں باقی اگر آپ مجھے قتل کر دینگے تو خدا کے کام نہیں رک سکتے۔ میری جگہ اور مبلغ آجائینگے۔ یہ سن کر اس کے ہمراہی اسسے خفا ہوئے میں نے انہیں منع کیا کہ جانے دو یہ اسلام سے ناواقفیت کا نتیجہ ہے اور یہ لوگ قابل رحم ہیں۔ ۲۹ ستمبر کتویان کی طرف چلا گیا۔ اور غیر احمدیوں اور ہندوؤں کو تبلیغ کی۔ اب میری صحت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اور عنقریب ایک تبلیغی دورہ شروع کرنے والا ہوں۔ احباب میری کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

ایک احراری مولوی کا مناظرہ سے فرار

محمد حسین صاحب نورشاہ ضلع منٹگمری سے لکھتے ہیں:-

موضع فانکمال جو نورشاہ سے دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وہاں کے ایک احراری ولی محمد نے میرے نام ۶ ستمبر رقعہ لکھا کہ آپ مرزائیت سے توبہ کر کے حقیقی اسلام کی طرف رجوع کریں۔ رقعہ ملتے ہی میں فانکمال کو روانہ ہو گیا۔ وہاں پہنچنے پر کثرت سے لوگ جمع ہو گئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احراری مولوی کہنے لگا۔ میں آپ سے مناظرہ کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا خوشی سے کریں۔ جب شرائط مناظرہ طے ہو چکیں اور جگہ کا انتظام ہو گیا۔ اور تاریخ بھی مقرر ہو چکی تو وہ مولوی بہت گھبرایا اور کہنے لگا۔ کہ میں تحریری مناظرہ نہیں کرونگا تقریری کرونگا حالانکہ شرائط میں تحریری مناظرہ کرنے کا وعدہ کر چکا تھا۔ مگر رفتہ رفتہ تقریری مناظرہ سے بھی گریز کر گیا جب میں نے دیکھا کہ وہ کسی طرح مناظرہ پر آمادہ نہیں ہوتا تو وہاں دو گھنٹے میں نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر لیکچر دیا۔ جس کا پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اسی احراری مولوی نے اپنے رقعہ میں موضع فانکمال کے ایک احمدی دوست چوہدری خیر الدین صاحب ٹیلر ماسٹر کے متعلق مجھے لکھا تھا کہ وہ احمدیت سے تائب ہو گئے ہیں مگر وہاں جا کر اس کے اس جھوٹ کی بھی قلعی کھل گئی۔ اور ثابت ہو گیا کہ احراری کس قدر جھوٹے ہوتے ہیں

چند ہیڑ میں مناظرہ

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب یادگیری مبلغ سلسلہ لکھتے ہیں۔

۲۳ ستمبر۔ چند ہیڑ متصل کرتو (?) ضلع شیخوپورہ میں اہل حدیث سے وفات و حیات مسیح علیہ السلام پر مناظرہ ہوا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے خاکسار اور اہل حدیث کی طرف سے مولوی محمد حسین صاحب مناظر تھے۔ خاکسار نے وفات مسیح پر قرآن مجید۔ احادیث اور اقوال ائمہ سلف سے متعدد حوالجات اور دلائل پیش کئے غیر احمدی مناظر نے سوائے اس دلیل کے کہ حضرت مرزا صاحب نے براہین احمدیہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کا اقرار فرمایا ہے اور کوئی دلیل پیش نہ کی۔ میں نے اس دلیل کو کشتی نوح کے حوالہ سے رد کیا اور بتایا کہ یہ اقرار الہام اور وحی کی بنا پر نہ تھا بلکہ حضور نے عام عقیدہ جو اس وقت مسلمانوں میں رائج تھا۔ اس کے ماتحت ایسا لکھا تھا۔ چنانچہ پبلک پر یہ امر واضح ہو گیا۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے مناظرہ نہایت کامیابی سے ہوا۔ اور پبلک نے جس میں غیر مسلم اصحاب بھی تھے ہمارے دلائل کی مضبوطی کا اعتراف کیا۔

پیغمبر اسلام کے وسیع دائرہ شفقت میں حیوانات بھی شامل ہیں

دیکھئے۔

(۱) مسلم شریف میں ایک روایت درج ہے۔ کہ ایک انصاری مرد اپنے اونٹ سے ہمیشہ سخت کام لیتا تھا۔ مگر اس کو کھانے کے لئے چارہ کم دیتا تھا۔ اتفاق سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اُدھر سے گذر ہوا۔ آپ نے دیکھا کہ وہ اونٹ اپنی زبان حال سے اپنے مالک کی اس بدسلوکی کی شکایت کر رہا ہے۔ تب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا شفقت بھرا ہاتھ مبارک اس اونٹ پر پھیرا۔ اور اس کے مالک کو سمجھایا کہ اے انصاری۔ خدا تعالیٰ نے یہ جانور تیری ملکیت میں دیا ہے۔ جو شخص جانوروں سے سخت کام لیتا ہے۔ اور ان سے اچھا سلوک نہیں کرتا۔ وہ خدا تعالیٰ کے ہاں عذاب کے لائق ہوگا۔

(۲) بخاری شریف کے باب شفقت میں ایک روایت درج ہے کہ کسی بدکردار عورت نے گرمی کے موسم میں ایک کتے کو دیکھا۔ کہ کوئیں کے ارد گرد پیاس کے مارے اپنی زبان نکالے تڑپ رہا ہے۔ کتے کی اس حالت کو دیکھ کر اس عورت کا دل رحم سے بھر آیا۔ تب اس نے اپنی جوتی اتار کر اوڑھنی کے ساتھ باندھی پھر اس کے ذریعہ کوئیں سے کچھ پانی نکال کر اس پیاسے کتے کو پلایا۔ سو اس نیک کام کے سبب اس عورت کے سارے گناہ معاف ہوگئے۔ اور مرنے کے بعد اس کو بہشت نصیب ہوا۔

(۳) ترغیب والترہیب کے باب شفقت میں ایک روایت درج ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے زبان جانوروں کو باہم لڑا کر تماشا دیکھنا منع فرمایا ہے۔

(۴) کتاب مذکورہ بالا میں یہ روایت بھی درج ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات ایک عورت کو دوزخ میں جلتے ہوئے دیکھا۔ تو آپ نے فرشتوں سے پوچھا۔ کہ یہ عورت دوزخ میں کیوں ایسا عذاب اٹھا رہی ہے۔ آپ کو بتایا گیا۔ کہ اس عورت نے اپنی دنیاوی زندگی میں ایک بلی کو بند کر رکھا تھا۔ نہ اس کو کچھ کھلاتی تھی۔ اور نہ پلاتی تھی۔ یہاں تک کہ وہ بلی بھوکی مر گئی۔

(۵) حدیث شُعَب الایمان کے باب شفقت میں ایک جگہ بیان ہے کہ تمام مخلوقات اللہ تعالےٰ کا ایک طرح سے کنبہ ہے۔ پس اس مخلوقات میں سے بہترین وہ شخص ہے۔ جو دیگر مخلوقات کی طرف بھی اپنا مہربانہ سلوک حتیٰ المقدور بڑھائے۔

(۶) بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم گرم صحرا میں معہ صحابہ کرام سفر کرتے ہوئے ایک جگہ خیمے میں اترے اتفاق سے آپ کی نگاہ اس خیمے کی ایک میخ پر پڑی۔ جو چیونٹیوں کے بل میں گڑی ہوئی تھی۔ یہ دیکھ کر آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ خیمہ اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے۔ کیونکہ کسی خلقِ خدا کو ناحق ایذا دینا۔ درست نہیں ہے۔

مذکورہ بالا چند اقتباسوں سے بخوبی عیاں ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبر اسلام ہمیشہ اپنے پاک نمونوں اور وعظ و نصیحت سے اس امر کے متعلق بھی روشنی ڈالتے رہتے تھے۔ کہ انسانوں کے ہمراہ بڑے صبر و قناعت کے ساتھ اور بلا تنخواہ سخت مشقت کے سینکڑوں کام کرنے والے۔ اور انسانی تمدن کو بالاتر کرنے میں باہم شریک۔ جانوروں کی طرف بھی مہربانہ سلوک کا ہاتھ بڑھانا اور پھیلانا۔ نہایت ضروری ہے۔

معزز ناظرین۔ اسلام کے اعلےٰ لٹریچر کا خود مطالعہ کرنے سے اس مضمون پر مزید واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔

المشتہر:۔ بھگت رام سکرٹری اینیملز فرینڈ سوسائیٹی ڈیکفیلڈ گنج لودہانہ

ریزرو فنڈ پچیس لاکھ

مجلس مشاورت منعقدہ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے فیصلہ فرمایا تھا۔ کہ احباب اور جماعتیں ریزرو فنڈ کی کچھ نہ کچھ رقم اپنے ذمہ مقرر کر لیں۔ کہ وہ اس قدر رقم سال حال میں جمع کروانے کی کوشش کریں گی۔ اس کی تعمیل میں جماعتوں اور احباب کو چاہیئے کہ جو رقم چاہیں۔ اپنے ذمہ مقرر کر کے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ تا ان سے موعودہ رقموں کی وصولی کی امید رکھی جائے۔ یہ اطلاع آخر اکتوبر ۱۹۳۶ء تک یہاں پہنچ جانی چاہیئے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

درجہ ثانیہ و درجہ رابعہ کے فیل شدہ طلباء کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ان کا داخلہ ۱۶ر اکتوبر سے شروع ہے جو کہ ۲۳ر اکتوبر تک جاری رہیگا۔ ورنہ مقررہ تاریخ کے بعد داخل ہونے والوں سے ایک روپیہ جرمانہ لیا جائیگا۔ جس کی آخری میعاد ۹ر نومبر ہے۔ اور جو طلباء معینہ تاریخ تک داخل نہ ہونگے۔ ان کو جامعہ میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی جائے گی۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

89

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسداد بیکاری کے متعلق سوالات

(۳)

۵- آپ ان صنعتوں کی ترقی کیلئے کیا تدابیر تجویز کرتے ہیں - آپ کی خاص توجہ مندرجہ ذیل کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔
(الف) منظم طریق کار اختیار کرنا۔
(ب) منڈی میں لے جانے کے متعلق سہولتیں۔
(ج) صنعتی و حرفتی تحقیقات کے اداروں کا قیام
(د) ریلوں کے کرایہ کے متعلق پالیسی
(ھ) تیار کردہ سامان پر محصول عائد کرنا۔
(و) گورنمنٹ اور بنکوں کی کرنسی شرح تبادلہ اور قرضہ کے متعلق پالیسی
(ز) ناجائز نفع بازی پر حکومت کی طرف سے نگرانی
(ح) بیرونی تجارتی مقابلہ کے خلاف حفاظت

۶- وہ کون سی دیہاتی صنعتیں ہیں جن کی توسیع و ترقی مندرجہ ذیل جماعتیں عمل میں لاسکتی ہیں۔
(الف) کوئی دیہاتی منظم جماعت جو ان قابل نوجوانوں پر مشتمل ہو - جو اس وقت بیکار ہیں۔
(ب) انجمن ہائے امداد باہمی
(ج) عملی تجربے دکھانے والی جماعتیں۔

۷- کیا آپ مندرجہ ذیل امور کے متعلق جو بیکاری پر اثر انداز ہو سکتے ہیں - کوئی مشورہ دے سکتے ہیں
(الف) پیداوار اشیاء اور لوگوں میں کمیت کے درمیان مناسب توازن قائم کرنا۔
(ب) نرخوں اور اجرتوں کا گر جانا جس کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے۔
(ج) صنعتی آبادی شہری اور دیہاتی دونوں کی نقل و حرکت پر نگرانی کرنا۔
(د) صنعت کو نئے اور آسان طریقوں پر چلانا اور ایسی تدابیر رائج کرنا جن سے مشقت کم کرنی پڑے۔
(ھ) کام کے اوقات میں تخفیف

۸- آپ کونسا ایسا طریق کار تجویز کر سکتے ہیں - جس سے مالکوں اور ملازمین کے درمیان تعلق قائم ہو سکے - بالخصوص کیا آپ کی رائے ہے کہ حکومت صوبہ یا میونسپل کمیٹیاں یا دیگر مقامی جماعتیں حصول روزگار کے لئے دفاتر کھول دیں۔

۹- کیا صنعتی کاریگروں میں بیکاری کو کم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کوئی تدابیر مفید ثابت ہونگی۔
(الف) بٹائی کے اصول پر صنعت کی تنظیم۔
(ب) اس بات کی نگرانی کی جائے کہ مزدور کس مقدار میں اشیاء تیار کریں
(ج) مردوں اور عورتوں کے لئے اجرتوں کی کم از کم شرح کا انتظام
(د) بعض صنعتی پیشوں میں عورتوں اور بچوں کو ملازم رکھنے کی ممانعت
(ھ) کارخانوں میں ملازمت کے لئے بچوں کی عمر کا معیار بڑھانا۔
(و) جس عمر میں بچے سکول چھوڑ سکتے ہیں - اس کا معیار بڑھانا۔

۱۰- کیا آپ صنعتی بیکار مزدوروں کے باقاعدہ اور صحیح اعداد و شمار رکھنے کے نظام و طریق کے متعلق کوئی مشورہ دے سکتے ہیں۔

ملازمتوں کے متعلق سوالات

۱- مندرجہ ذیل اداروں میں ملازم اشخاص کی مجموعی تعداد کتنی ہے
(الف) سرکاری محکمے اور ادارے
(ب) مقامی جماعتیں اور ادارے
(ج) پرائیویٹ فرم اور ادارے
نوٹ:- براہ مہربانی اپنے محکمہ جماعت یا ادارہ کے متعلق اعداد مہیا فرمائیے۔

۲- کیا آپ کی رائے میں بیکاری کم ہو سکتی ہے - اگر
(الف) گورنمنٹ اور مقامی بورڈروں کے دفاتر میں کام کی مکرر تنظیم کی جائے
(ب) ۵۵ سال کی عمر سے پہلے سرکاری ملازمین ریٹائر کر دیئے جائیں۔
(ج) سرکاری ملازمت میں داخل ہونے سے پہلے قابلیت کا ایک معیاری امتحان مقرر کیا جائے - جس میں ناکامیاب رہنے کی صورت میں ایک امیدوار قطعی طور پر ناقابل ہو جائے گا۔ اور دوسری ملازمت کی تلاش میں اپنی تمام کوشش صرف کریگا۔

۳- کیا آپ کی رائے میں یونیورسٹیوں کالجوں اور سکولوں کے لئے ضروری قرار دیا جائے - کہ وہ اپنے سابق طلباء میں بیکاری کے باقاعدہ طور پر اعداد و شمار رکھیں۔

۴- کیا آپ کی رائے میں صوبہ میں کوئی ایسی باقاعدہ جماعت مستقل طور پر قائم کرنا چاہیئے - جو تعلیم یافتہ طبقوں میں بیکاری کی افزونی کی نگرانی کرے - اور اس کے متعلق کارروائی کرے۔ ایسی جماعت کس طریق پر مرتب کرنی چاہیئے۔

کچھ عرصہ ہوا ڈائرکٹر محکمہ صنعت و حرفت کے دفتر میں تجربہ کے طور پر ایک "ایمپلائمنٹ بیورو" کھولا گیا تھا - بیکار تعلیم یافتہ اشخاص اپنے نام بیورو میں رجسٹر کرا سکتے ہیں - بیورو کے اغراض و مقاصد حسب ذیل ہیں۔
(الف) تمام اقسام کے گریجوایٹوں انٹر میڈیٹ کالجوں ثانوی مدارس اور صنعتی اور ٹیکنیکل سکولوں اور اداروں کے پاس شدہ طلباء میں سے بیکار اشخاص کے اعداد و شمار کا ریکارڈ رکھنا - اور
(ب) ملازم رکھنے والوں اور بیکاروں کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں مدد دینا۔

گورنمنٹ ان اشخاص کو جن کے نام بیورو کے رجسٹروں میں درج ہیں - ملازمت مہیا کرنے کی کوئی ضمانت نہیں دیتی۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے - کہ پنجاب یونیورسٹی نے ایک اپائنٹمنٹ بورڈ قائم کیا تھا - یونیورسٹی کے ڈین اس بورڈ کے سیکرٹری تھے - لیکن مارچ ۱۹۳۱ء میں یہ بورڈ بند کر دیا گیا - شائد اس لئے کہ اس سے جو نتائج برآمد ہوئے - وہ اس خرچ کی تلافی نہیں کر سکے - جو اس کے متعلق برداشت کیا گیا۔

نوٹ:- یہ ضروری نہیں - کہ آپ تمام سوالات کا جواب دیں آپ کا جواب ان حصوں کے متعلق شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا جن میں آپ خاص طور پر دلچسپی رکھتے ہیں - اعداد و شمار بالخصوص بابت ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۷ء نہایت قیمتی ثابت ہوں گے۔

سکرٹری پنجاب ان ایمپلائمنٹ کمیٹی - لاہور

ایک کشف

مہتاب بی بی صاحبہ (والدہ محمد اسمٰعیل صاحب والد دتا صاحب احمدی میوہ فروش قادیان ساکن ننگل) نے پہلے چند عورتوں کو پھر دوسرے دن مجھے سنایا کہ میں اپنے گھر میں ۲ اکتوبر کو جس دن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ لاہور تشریف لے گئے - شام کی نماز پڑھ رہی تھی تو میں نے نماز میں عین بیداری میں دیکھا کہ حضور اپنے تمام خاندان میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور ہنس ہنس کر باتیں کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں "فتح ہو گئی فتح ہو گئی فتح ہو گئی خدا تعالیٰ نے ہمیں فتح دیدی" جب یہ نظارہ جاتا رہا تو میں دل میں کہتی ہوں کہ حضرت صاحب تو لاہور تشریف لے گئے ہیں - خاکسار پیر منظور محمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح چندہ میں اضافہ

مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے دوسرے اجلاس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا تھا۔ کہ موصی اور غیر موصی احباب جو خوشی سے پسند فرمائیں۔ اپنی شرح چندہ میں تین سال کے لئے حسب ذیل طریقوں پر اضافہ کریں

(۱) جو دوست موصی ہیں وہ اپنے حصہ آمد کا ایک درجہ بڑھا دیں۔ مثلاً جو موصی اب اپنی آمد کا دسواں حصہ ادا کرتے ہیں وہ تین سال کے لئے نواں حصہ داخل کرنا منظور فرمالیں۔ جو دوست نواں حصہ دیتے ہیں۔ وہ آٹھواں حصہ دینا شروع کر دیں۔ علےٰ ہذا القیاس

(۲) غیر موصی احباب اپنا عام چندہ بجائے ایک آنہ فی روپیہ کے سوا آنہ فی روپیہ کے حساب سے دیا کریں۔ مندرجہ بالا ہر دو قسم کے اضافے اختیاری ہیں۔ یعنی جو دوست خوشی سے بڑھانا چاہیں بڑھا سکتے ہیں مگر ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ صدر انجمن کی موجودہ مالی حالت کے پیش نظر اور حضور کی تحریک کے احترام میں احباب جماعت کا بیشتر حصہ مجوزہ اضافہ چندہ اپنی خوشی سے قبول کرے گا۔

موصی اور غیر موصی اصحاب کو جو اس طرح اپنا چندہ بڑھائیں گے۔ حق ہوگا کہ تین سال کے بعد اپنی شرح پر لوٹ آئیں۔

اضافہ کی اطلاع دیتے وقت یہ ضرور تحریر فرمائیں۔ کہ اضافہ کس تاریخ سے ہے اور پہلے چندہ یا حصہ آمد کی کس قدر رقم ہوا کرتی تھی اور آئندہ کیا ہوا کرے گی۔

ناظر بیت المال قادیان

افراد کو ٹی پارٹی کے ذریعہ تبلیغ کی گئی کل ٹریکٹ ۱۰۰ تقسیم کئے گئے اور ۱۰۵ افراد کو تبلیغ کی گئی۔

خاکسار۔ سکرٹری تبلیغ

شاہ مسکین - ۱۰ اکتوبر۔ احباب نے اردگرد کے دیہات میں تبلیغ کی

خاکسار:۔ سید ولایت شاہ سکرٹری تبلیغ

کوٹ احمدیاں (سندھ) کے اکثر احمدی دوستوں نے ۷۔۸ میل کے حلقہ کے مختلف ۸ دیہات میں تبلیغ کی۔ اور سندھی زبان میں ٹریکٹ تقسیم کئے۔

خاکسار:۔ غلام حیدر

منڈی مریدکے - جماعت احمدیہ منڈی مریدکے نے بذریعہ وفود تقریباً پانچ میل کے حلقہ کے دیہات میں تبلیغ کی۔ شیخ محمد اسماعیل صاحب مولوی فاضل نے دیہات میں کئی تقریریں کیں۔ رات کو جلسہ منعقد کیا گیا۔ خاکسار:۔ محمد بشیر آزاد

ضرورت

بعض محکمہ جات میں کچھ جگہیں عنقریب نکلنے والی ہیں۔ اس لئے جو انجنیئر اوورسیر۔ ڈرافسمین۔ اسٹیمیٹر اور کلرک بیکار ہوں۔ اور ملازمت کے خواہشمند ہوں۔ وہ اپنی اپنی درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر معہ نقول اسناد جلد سے جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ درخواست کے ساتھ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق بھی علیحدہ کاغذ پر آنی ضروری ہے صرف وہی درخواستیں بھجوائیں۔ جو باقاعدہ qualified ہوں۔

ناظر امور عامہ۔ قادیان

جامعہ احمدیہ میں ایک لیکچرار کی ضرورت

جامعہ احمدیہ قادیان میں ایک ایسے لیکچرار کی فوری ضرورت ہے جو انٹرنس تک بخوبی انگریزی پڑھا سکتا ہو۔ اسکے علاوہ اگر علوم عربی سے بھی واقف ہو تو ایسے امیدوار کو ترجیح دی جائیگی۔ خواہشمند احباب بہت جلد نظارت تعلیم میں درخواست بھیج دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

یوم التبلیغ کے متعلق رپورٹیں

محمود آباد فارم - ۱۰ اکتوبر۔ احباب جماعت نے تبلیغ کے لئے تیرہ وفد بنائے جنہوں نے مختلف سترہ دیہات میں تبلیغ کی۔ کل ۱۲۹ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ خاکسار:۔ احمدالدین سکرٹری تبلیغ

احمدی پور:۔ احمدی دوستوں نے بذریعہ دو وفود دیہات میں تبلیغ کی۔ ۱۱۰ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے کل ۸۰ افراد کو پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔

خاکسار:۔ نور احمد سکرٹری تبلیغ

سرگودہا - احباب جماعت نے گردپس کی صورت میں تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ مستورات نے بھی تبلیغ میں حصہ اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔

خاکسار:۔ غلام محمد سکرٹری تبلیغ

سیالکوٹ:۔ احمدی مستورات نے سوا سو ٹریکٹ تقسیم کئے۔ جن میں سے پچاس ٹریکٹ احمدیہ گرلز سکول کی غیر احمدی طالبات نے لئے گئے۔

بائیس عورتوں نے تبلیغ میں حصہ لیا

کریام - جملہ احمدی افراد نے بذریعہ گروپس ۸ میل کے حلقہ کے ۹ دیہات میں تبلیغ کی۔ کریام میں پندرہ

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ نابو۔ کرم ولد احموں ذات لالی سکنہ آحمد آباد تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۲-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲-۹-۳۷

دستخط چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ توتریخ ولد شہابل ذات ہڈل سکنہ کھرڑکون تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۱-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۶-۹-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ

امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ منکہ نور محمد ولد غلام محمد ذات کھار سکنہ علی قدمہ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۲۴-۱۰-۳۷ مقرر کیا ہے لہذا جاتے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲-۹-۳۷

دستخط۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب سنہ ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی چوہنہ ولد اللہ دتہ ذات حشمانہ سکنہ پیر کوٹ لدھانہ تحصیل و ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جانے مذکور صدر جھنگ کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۲ر اگست سنہ ۱۹۳۷ء (بورڈ کی مہر)

دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

فارم ۱

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب سنہ ۱۹۳۴ء

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب سنہ ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمی غلام محمد ولد ہستہ متعلی ولد مسو ذات رسیحاں پاؤلی سکنہ چک ۱۱۷ تحصیل و ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام صدر جھنگ درخواست کی سماعت کیلئے یوم ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جانے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۳۷ء (بورڈ کی مہر)

دستخط چیرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع جھنگ

ضرورت

دفتر ہذا کو اپنی موٹر کار کے لئے ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے ضرورت مند احباب جلد از جلد اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اور درخواست میں اپنی قابلیت تجربہ اور تاریخ بیعت کا ذکر کریں۔ مقامی عہدیداران کی تصدیق ساتھ آنی چاہیئے۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مستورات کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرا لیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ تو وہ شفاخانہ رفاہ نسوان کی طرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ والدہ صاحبہ سید خواجہ علی جگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بے شمار بے اولاد عورتیں ان کی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں۔ تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کر کے دوا طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور آپ کی گود ہری ہوگی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہوگی۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔ سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا۔ اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفاہ نسوان قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان پنجاب

محض مخلوق خدا کی بھلائی کے لئے

۲ دو نایاب گوہر کوڑیوں کے مول

۱ - بندش پیشاب کی دوا۔ یہ مرض عموماً بڑی عمر میں لاحق ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہو یا رک رک کر آتا ہو۔ جلن ہو۔ سوزش ہو۔ ڈاکٹروں اور حکیموں نے لاعلاج قرار دیکر سوائے پچکاری کے پیشاب نکالنے کا اور کوئی ذریعہ نہ تلایا ہو ایسے تمام مریض میری طرف رجوع کریں۔ انشاء اللہ تعالے پہلی ہی خوراک سے جو تنکے پر چڑھا کر دی جاتی ہے۔ پیشاب خود بخود بغیر تکلیف کے جاری ہو جائیگا۔ مگر کلی صحت اور عمر بھر اس موذی مرض سے چھٹکارا پانے کیلئے پانچ خوراک کا استعمال ضروری ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ۔

۲ - دردوں کی دوا۔ بدن کے کسی حصہ میں درد ہو۔ گوشت میں ہو۔ یا ہڈی میں ہو۔ ریح کا ہو۔ یا رینگن کا ہو۔ یا جوڑوں میں ہو۔ درد خواہ کسی قسم کا ہو۔ مگر چوٹ کا درد نہ ہو صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کرنے سے انشاء اللہ کلی صحت ہو گی۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت صرف دو روپے (عار) المشتہر

مرزا مراد بیگ احمدی کھدریالہ ڈاک خانہ کھر کا ضلع گجرات پنجاب

اخبار "فاروق" کی خریداری پر انعام

یہ اخبار سلسلہ احمدیہ کا خالص تبلیغی پرچہ ہے۔ جو قادیان سے مہینے میں چار دفعہ شائع ہوتا ہے۔ اس میں تمام اندرونی اور بیرونی مخالفین کے نہایت معقول اور دندان شکن جواب دئے جاتے ہیں یہ اخبار بائیس سال سے جاری ہے۔ اب اس کا نیا سال شروع ہونیوالا ہے۔ آئندہ اس کے صفحات بھی بجائے ۱۲ کے ۱۶ کر دیتے ہیں۔ لیکن چندہ وہی سابقہ چار روپیہ سالانہ رکھا گیا ہے۔ اس لئے جو خریدار اب اپنے نام جاری کرائیں۔ ان کو مندرجہ ذیل کتابوں میں سے ایک روپیہ قیمت کی حسب پسند کتابیں مفت بطور انعام دیجائیں گی۔ یہ رعایت صرف دوسو خریداروں تک ہوگی۔ اسلئے آپ بہت جلد درخواست خریداری بھیجدیں۔ جو کتابیں آپ بطور انعام پسند کریں۔ وہ چار روپیہ چندہ اخبار میں وی پی کر کے بھیجی جائیں گی۔ محصولڈاک ان کا علاوہ ہوگا۔ وی پی وصول ہو جانے پر اخبار آپ کے نام سال بھر کے لئے جاری کر دیا جائے گا۔ انعامی کتابیں یہ ہیں۔ حمائل شریف معرا مجلد ایک روپیہ تبلیغ رسالت مجموعہ اشتہارات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دہم۔ ایک روپیہ۔ تنقید صحیح۔ فرقہ بابیہ کا رد آٹھ آنہ تجلیات رحمانیہ مولوی ثناء اللہ امرتسری کا جواب چھ آنہ بٹالوی کا انجام پانچ آنہ۔ التنقید۔ مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی کا جواب تین آنہ۔ چھوت کا بھوت مسلمانوں کی ترقی کا راز دو آنہ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست خریداری جلد بھیجدیں تا ایسا نہ ہو۔ کہ دوسو خریداروں کی تعداد پوری ہو جائے۔ اور آپ محروم رہ جائیں۔

مینیجر اخبار فاروق قادیان ضلع گورداسپور

شادی ہوگئی ہے ———— آپ جو چیز چاہتے ہیں ———— وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے۔ حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالے کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا خالص سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصلی یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشئی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خالص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اسکے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (صہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ ہمدم علی حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

شنگھائی ۱۵ اکتوبر۔ شنگھائی میں چین و جاپان کی جنگ پر تین ماہ گزر چکے ہیں۔ لیکن جاپانی ابھی تک چینی مزاحمت کو دبا نہیں سکے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اب جاپانی اپنے طریقِ پیکار میں تبدیلی کریں گے۔

لکھنؤ ۱۴ اکتوبر۔ سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب مسلم لیگ کے اجلاس میں شامل ہونے والے پنجابی مندوبین کی معیت میں لکھنؤ پہنچے جہاں ان کا استقبال کیا گیا۔ سید اعجاز رسول اور ان کی بیگم صاحبہ نے سر سکندر حیات کے اعزاز میں ایک "ایٹ ہوم" دیا۔ جس میں قریباً ۱۰۰ مہمانوں کو مدعو کیا گیا۔

جبل پور ۱۴ اکتوبر۔ سوگور کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں رام دل کے جلوسوں کے دوران میں معمولی فرقہ وار تصادمات ہوئے۔ جن میں متعدد اشخاص مجروح ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ جس وقت جلوس باجے کے ساتھ مسجد کے نزدیک پہنچا۔ ارکان جلوس پر پتھر پھینکے گئے پولیس فی الفور موقع پر پہنچی۔ اس سلسلہ میں متعدد گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔

شملہ ۱۴ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج صبح بہادلپور رسمہ سٹہ کے درمیان ایک لیول کراسنگ پر ۴۴ ڈاؤن ٹرین اور مسافروں سے بھری ہوئی ایک لاری کا خوفناک تصادم ہوا۔ جس کی وجہ سے ۱۴ مسافر ہلاک اور ۱۲ زخمی ہوئے۔

شملہ ۱۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب ۷ نومبر کو واردِ بمبئی ہونگے اور مسٹر سلطان احمد صاحب سے کامرس ممبر شپ کا چارج لے لینگے

بجنور ۱۴ اکتوبر۔ کانگرسی امیدوار حافظ محمد ابراہیم اور مسٹر عبد السمیع مسلم لیگ کے امیدوار کے درمیان بجنور نجیب آباد اور گڑھوال کی نشست کے لئے زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسلم لیگ کے امیدوار کی کامیابی کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ کانگرسی امیدوار کو شکست کھانا پڑے گی۔

رچمنڈ (نیو ساؤتھ ویلز) ۱۴ اکتوبر۔ مشہور ہوا باز مس جین بیٹن نے آسٹریلیا سے انگلستان تک پرواز کا سابق ریکارڈ توڑنے کے لئے کل صبح ۵ بجکر ۱۰ منٹ پر رچمنڈ سے پرواز شروع کیا۔ سابقہ ریکارڈ ۶ دن ۱۰ گھنٹے ۵۵ منٹ ہے۔

بیت المقدس ۱۴ اکتوبر۔ حکومت فلسطین نے مصری۔ حجازی عراقی اور بعض ترکی اخبارات کا داخلہ فلسطین میں ممنوع قرار دیدیا ہے ہر وہ اخبار جس میں فلسطین کے متعلق کچھ بھی لکھا ہوگا۔ اگر کسی کے قبضہ سے برآمد ہؤا۔ تو اسے کڑی سزا دی جائے گی۔

پونہ ۱۴ اکتوبر۔ گورنر بمبئی نے اینگلو اردو ہائی سکول پونہ کی جدید عمارت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت مسلمانوں کی تعلیم کی اہمیت کو تسلیم کر چکی ہے اور یہ مسئلہ ہندوستان کے اہم مسائل میں سے ہے۔ حکومت نے مسلمانوں کی تعلیم بالخصوص فارسی اور عربی کی تعلیم کے متعلق خاص سہولتیں بہم پہنچائی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی۔ کہ مسلمان لیڈر عوام الناس کو مشورہ دیں گے۔ کہ وہ اپنی اولاد بالخصوص اپنی لڑکیوں کو تعلیم سے محروم نہ رکھیں۔

لکھنؤ ۱۴ اکتوبر۔ پنجاب کے جو نمائندے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس لکھنؤ میں بھی شریک ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بھی باہمی گفت و شنید کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس مسئلہ پر سب کو ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ کہ کامل آزادی کو مسلم لیگ کا نصب العین بنایا جائے۔

برلن ۱۴ اکتوبر۔ جرمنی میں آنے کے بعد ڈیوک آف ونڈسر نے پہلی دفعہ ہوائی جہاز کے سفر کو اختیار کیا اس طرح اپنی سیاحت کا بقیہ حصہ بھی ہوائی جہاز کے ذریعہ ہی انجام دیں گے۔ لیکن ڈچس ٹرین اور موٹر کار میں سفر کریں گی۔

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ اور مرکزی حکومت میں اس موضوع کے متعلق گفت و شنید ہو رہی ہے کہ جوڈیشل کمشنر کراچی کی عدالت کو چیف کورٹ سندھ میں تبدیل کر دیا جائے۔

نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل نیشنل گیس ہاؤس نئی سڑک دہلی میں آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے قریباً ۷ ہزار روپیہ کا نقصان ہؤا۔ دہلی کے میونسپل فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی۔ جس پر پانچ آگ بجھانے والے انجن فوراً جائے وقوعہ کی طرف روانہ ہو گئے۔ اور قریباً دو گھنٹہ تک آگ کا مقابلہ کرنے کے بعد اس پر قابو پانے میں کامیاب ہوسکے۔

لکھنؤ ۱۴ اکتوبر۔ گذشتہ شب آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس استقبالیہ کی پراپیگنڈا کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہؤا۔ چوہدری خلیق الزمان نے کانگرس کی پالیسی پر شدید نکتہ چینی کی۔ اور مسلم لیگ کی طاقت کو مضبوط کرنے کی تلقین کی۔ بعض لوگ جو مسلم لیگ کو چھوڑ کر کانگرس میں جا شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے کانگرس سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۴ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ۲۵ مسعود دلاں پر مشتمل ڈاکوؤں کے ایک گروہ نے کل شام موضع بدھ تحصیل ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ڈاکہ ڈالا۔ اور ایک ہندو کو قتل اور ایک کو شدید مجروح کیا۔ اور کئی ہندوؤں کو لوٹ لیا۔ ایک مسلمان نے ایک ہندو کو پناہ دی تھی۔ اسے بھی ڈاکوؤں نے زخمی کر دیا۔ ڈاکوؤں کے تعاقب میں ڈیرہ اسمٰعیل خان سے پولیس روانہ ہوئی۔ لیکن وہ فرار ہو چکے تھے۔

لنڈن ۱۴ اکتوبر۔ حکومت ہسپانیہ نے دفتر خارجہ برطانیہ کے نام ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ اگر جنگ ہسپانیہ میں حصہ لینے والے تمام غیر ملکی فوجیوں کو ہسپانیہ سے نکالنے کی کوئی عام تجویز مرتب کی گئی تو حکومت ہسپانیہ اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے ان غیر ملکی رضاکاروں کو خارج از ملک کرنے کے لئے آمادہ ہے جو اس کی طرف سے لڑ رہے ہیں

لکھنؤ ۱۴ اکتوبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس آج شام مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہؤا۔ جس میں چند ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ ایک ریزولیوشن میں صوبہ سی پی کی طرف سے مسلم لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ کے رکن مسٹر شریف کے اقدام کو آئین اور قواعد کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ کیونکہ انہوں نے لیگ کے پروگرام اور پالیسی سے انحراف کرتے ہوئے کانگرس کے منشور پر دستخط کر دئے تھے۔ ان کے خلاف تادیبی کارروائی کے طور پر ان کا نام خارج کر دیا گیا اور ان سے مطالبہ کیا گیا کہ چونکہ مسلم لیگ کے ٹکٹ پر اسمبلی کے لئے ممبر منتخب ہوئے تھے اور اب کانگرس میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس لئے انہیں چاہیئے۔ کہ وہ مستعفی ہو کر کانگرس کے ٹکٹ پر منتخب ہوں۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی